

## 12552 - چالیسواں منانا فرعونى عادت ہے

### سوال

چالیسواں منانے کی اصل حقیقت کیا ہے، اور کیا مردے کے اوصاف اور محاسن بیان کرنے کے مشروعیت میں کوئی دلیل ہے؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

### اول:

اس کی اصل حقیقت یہ ہے کہ یہ فرعونى عادت ہے، اسلام سے قبل فراعنہ کے ہاں یہ معروف تھا، اور پھر ان سے دوسروں میں عام ہوا اور پھیلا اور ان کے علاوہ دوسروں میں بھی سرایت کر گیا، اور یہ ایک ایسی منکر بدعت ہے جس کی دین اسلام میں کوئی اصل اور دلیل نہیں ملتی۔

اور اس کی تردید نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی کرتا ہے:

" جس نے بھی ہمارے اس معاملے (یعنی دین) میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں تو وہ مردود ہے "

اس حدیث کے صحیح ہونے پر اتفاق ہے۔

### دوم:

آج کے دور میں موجودہ طریقہ پر میت کے اوصاف اور محاسن بیان کرنے اور اس کے اجتماع کرنا میت کی مدح ثنائی میں غلو اور ناجائز ہے، اس کی دلیل مسند احمد، ابن ماجہ، کی مندرجہ ذیل حدیث ہے جسے امام حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح قرار دیا ہے:

عبد اللہ بن ابی عوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مرثیہ خوانی سے منع فرمایا "

اور اس لیے بھی کہ میت کے اوصاف ذکر کرنا غالب طور پر فخر ہے، اور اس سے غم کی تجدید ہوتی اور حزن زیادہ ہوتا ہے، لیکن میت کو ذکر کرتے وقت صرف اس کی تعریف کرنا، یا اس کے جنازہ کے گزرتے وقت اس کی اچھائی

بیان کرنا، یا اس کی پہچان کے لیے اس کے جلیل القدر اور اچھے کام بیان کرنا وغیرہ یہ اس رثاء اور مرثیہ کے مشابہ ہے جو بعض صحابہ نے شہداء احد وغیرہ کے بارہ بیان کیے تھے تو یہ جائز ہے، اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث ہے:

انس بن مالك رضى الله تعالى عنهما بيان کرتے ہیں کہ: ايك جنازه کے پاس سے گزرے تو اس کی اچھائی بیان کی گئی تو رسول كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا:

" واجب ہو گئی "

پھر ايك اور جنازه کے پاس سے گزرے تو لوگوں نے اس کے بارہ باتیں اچھیں نہ کیں بلکہ بری کیں، تو رسول كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا:

" واجب ہو گئی "

تو عمر بن خطاب رضى الله تعالى عنه نے عرض کیا: کیا چیز واجب ہو گئی ؟

تو رسول كريم صلى الله عليه وسلم نے فرمایا:

" آپ لوگوں نے اس کی اچھائی بیان کی اور تعریف کی تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی، اور اس کے بارہ آپ لوگوں نے برائی بیان کی تو اس کے لیے آگ واجب ہو گئی، تم زمین میں اللہ تعالیٰ کے گواہ ہو "

اسے بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے روایت کیا ہے۔